تاریخ: ________ دن: ________

سوال نمبر 3۔

نماز کو روحانی تطہیر اور نفس کی اصلاح کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔ وضاحت کریں کہ نماز کی ادائیگی کس طرح مسلمان میں ضبط نفس اور انکساری پیدا کرتی ہے؟

تعارف:۔

نماز ایک جسمانی عبادت ہے جس کو انسان کے روح کی تطہیر اور نفس کی اصلاح کیلئے ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ فرض عبادات میں سے نماز کو سب سے زیادہ اہمیت دی گئی ہے اور قرآن پاک میں سات سو سے زیادہ مرتبہ نماز کی تاکید کی گئی ہے۔ نماز ایک ایسی عبادت ہے جو بندے اور خدا کے درمیان تعلق قائم کرتی ہے اور اس تعلق کی وجہ سے انسان خود پر ضبط کر سکتا ہے یوں ضبط نفس پیدا ہوتا ہے۔ نیز دن میں پانچ مرتبہ خدا کے آگے جھکنے سے انکساری اور عاجزی پیدا ہوتی ہے۔ ذیل میں اس کی مزید وضاحت کی جائے گی۔

نماز ضبط نفس کا ذریعہ

1- نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے

نماز ایک ایسی عبادت ہے جو انسان کو نہ تو جسمانی گناہ کرنے دیتی ہے اور نہ روحانی۔ نماز کے بارے میں قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے

تاریخ:______ دن:______

ان الصلوٰۃ عن الفحشآء والمنکر

ترجمہ: بے شک نماز روکتی ہے بے حیائی اور برائی سے

بے حیائی سے مراد ڈریس کوڈ کی پابندی نہ کرنا۔ یا وہ تمام گناہ جو چھپ کر کئے جاتے ہیں جیسے چوری، ڈاکہ، زنا وغیرہ۔
برائی سے مراد وہ تمام گناہ ہیں جن کی قرآن میں سزا بیان کی گئی ہے۔

مندرجہ بالا آیت میں بے حیائی اور برائی دونوں کا ذکر کر کے یہ بات واضح کر دی گئی ہے کہ نماز کی بدولت انسان کو ان دونوں سے ہی چھٹکارا حاصل ہو جاتا ہے جس سے انسان میں ضبط نفس پیدا ہوتا ہے۔

2۔ نماز یادِ الٰہی کا ذریعہ ہے

قرآن پاک میں ارشاد ہے

واقیمو الصلوٰۃ لذکری

ترجمہ: اور نماز قائم کرو تاکہ اس سے مجھے یاد کرو

نماز کی بدولت انسان خدا کو دن میں بار بار یاد کرتا ہے اور جب وہ خدا کو یاد کرتا ہے تو اس کے دل میں خدا کا خوف پیدا ہوتا ہے کہ خدا مجھے دیکھ رہا ہے اور میرے ہر عمل سے واقف

تاریخ:______ دن:______

ہے چنانچہ یہ بات انسان کو گناہ کرنے سے باز رکھتی ہے۔ خدا کے سامنے دن میں پانچ مرتبہ پیش ہونے کی وجہ سے انسان گناہوں سے باز رہتا ہے یوں اُسے ضبطِ نفس کی مشق ہوتی ہے۔

3- فرض نمازوں کی پابندی کے ذریعے ضبطِ نفس

قرآنِ پاک میں نمازوں کی فرضیت کے بارے میں ارشاد ہے

ترجمہ: بے شک نماز مومنوں پر مقررہ وقت پر فرض کی گئی ہے (القرآن)

نماز کو پانچ وقت مقررہ اوقات پر ادا کرنا فرض قرار دیا گیا ہے۔ پانچ وقت فرض کرنے کی حکمت یہی ہے کہ انسان وقتاً فوقتاً خدا کے سامنے جوابدہ ہوتا رہے تاکہ وہ اپنے نفس پر قابو کی مکمل مشق کرے کیونکہ صرف خدا کے سامنے پیش ہونے کا خوف ہی انسان کو خواہشاتِ نفسانی سے روک سکتا ہے۔

4- مومن اور کافر میں فرق نماز ہی ہے

حضور پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا

ترجمہ: مومن اور کافر میں نماز ہی حدِ فاصل ہے

اس کی وجہ یہی ہے کہ مومن نماز کے ذریعے دیگر برائیوں پر کنٹرول حاصل کر لیتا ہے جس کی وجہ سے وہ کافر سے امتیاز حاصل کر لیتا ہے۔

تاریخ: ________ دن: ________

5. نماز ہر مشکل کشا ضبط نفس پیدا کرتی ہے

حضور پاک ﷺ کو جب بھی کوئی مشکل پیش آتی تھی آپ ﷺ مسجد کا رُخ کرتے تھے یعنی کہ مسجد میں جا کر نوافل ادا کر کے خدا سے مدد طلب کرتے تھے۔ قرآنِ مجید میں ارشاد ہے

ترجمہ: صبر اور نماز کے ذریعے سے مدد چاہو۔ (القرآن)

جب قرآن میں اللہ تعالیٰ نے صبر اور نماز کے ذریعے سے مدد کا وعدہ کیا ہے تو انسان خود جلد بازی میں کوئی بھی قدم اٹھانے سے پرہیز کرتا ہے جس سے انسان کو ضبط نفس کی تربیت ہوتی ہے۔

6. نماز کی شرائط کے ذریعے ضبط نفس

نماز ادا کرنے کیلئے چند شرائط رکھی گئی ہیں جن میں جسم، لباس اور جگہ کا پاک صاف ہونا، نماز کا وقت ہونا اور قبلہ رو ہونا شامل ہے۔ ان شرائط کی پابندی انسان کو ہر حال میں کرنی ہوتی ہے۔ انسان کو چاہتے ہوئے یا نہ چاہتے ہوئے بھی وضو کرنا ہوتا ہے اور باقی شرائط مکمل کر کے ہی وہ اس قابل ہوتا ہے کہ نماز ادا کر سکے یہ بات انسان کو یہ سبق سکھاتی ہے کہ سب کچھ انسان کی مرضی کے مطابق ہی نہیں ہوتا اُسے ہر حال میں اپنے نفس کو قابو میں رکھ کر شرائط کی پابندی کرنا ہوتی ہے۔ یہ بھی انسان میں ضبط نفس پیدا کرتی ہے۔

تاریخ: ______ دن: ______

نماز انکساری پیدا کرتی ہے

1- خشوع و خضوع کے ذریعے عاجزی

نماز میں خشوع و خضوع اختیار کرنا کامل مومنین کی ایک نشانی ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے

قد افلح المومنون ○ الذین ھم فی صلاتھم خشعون ○

ترجمہ: یقیناً مومن کامیاب ہو گئے جو اپنی نمازوں میں عاجزی اختیار کرتے ہیں۔

انسان خدا کے خوف سے ہی عاجزی اختیار کرتا ہے۔ نماز میں انسان خدا کے سامنے جب پیش ہوتا ہے تو یہ کیفیت اس میں خشوع و خضوع کی وجہ سے طاری ہوتی ہے کہ وہ عاجزی اختیار کرتا ہے۔

2- خدا کے سامنے جوابدہی کا احساس

نماز انسان کو خدا کے سامنے جوابدہ ہونے کا احساس دلاتی ہے اور انسان کو ہر لمحے نماز میں احساس ہوتا ہے کہ انسان نے خدا کے آگے ہر حال میں جوابدہ ہوتا ہے یہ عمل اس میں انکساری پیدا کرتا ہے

ترجمہ: جو ذرہ بھر نیکی کرے گا وہ بھی دیکھ لے گا اور جو ذرہ برابر برائی کرے گا وہ بھی دیکھ لے گا۔ (القرآن)

تاریخ:______ دن:______

3- غرور و تکبر کا خاتمہ

انسان جب ایک خدا کے سامنے جھکتا ہے تو اس کے اندر سے غرور و تکبر اسکی پیشانی کے زمین پر لگتے ہی زمین بوس ہو جاتا ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے:

ترجمہ: اور تکبر تو صرف اللہ ہی کے لیے ہے

ابلیس نے بھی صرف ایک سجدے سے انکار کیا تھا جس کی بدولت اسے ملعون قرار دیا گیا۔ اسلیے انسان عاجزی اختیار کرتے ہوئے سجدہ کرتا ہے۔

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدے سے دیتا ہے آدمی کو نجات

4- مساوات کا درس۔ انکساری کا ذریعہ

جب انسان پانچ وقت نماز ادا کرنے کیلئے مسجد جاتا ہے وہاں نمازی مقام و مرتبے اور رنگ و نسل کا لحاظ کیے بغیر کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوتے ہیں جس سے مساوات کے تصور کو فروغ ملتا ہے اور انسان کو یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ اللہ کی نظر میں تو سب برابر ہیں اسلیے یہ تصور انسان کو اور عاجز و انکسار بنا دیتا ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے:

ترجمہ: اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔

تاریخ: ____ دن: ____

۴۔ جذبہ ہمدردی و غمگساری

نماز ہمدردی و غمگساری کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔ جب انسان نماز کی ادائیگی کیلئے مسجد کا رخ کرتا ہے تو اُسے معاشرے کے دیگر لوگوں کے حالات کا پتہ چلتا ہے جس سے انسان کے اندر دوسروں کے لیے ہمدردی اور غمگساری کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ انسان خدا کی نعمتوں پر مزید شکر کرتا ہے اور دوسروں کے حالات انسان کے اندر مزید عاجزی و انکساری کے جذبات پیدا کرتا ہیں۔

حاصل بحث

نماز ایک ایسی عبادت ہے جو انسان کی روحانی و اخلاقی نشوونما کا باعث بنتی ہے اور انسان کے روح و قلب کی تطہیر کر کے انسان کے اندر ضبط نفس اور انکساری کے جذبات پیدا کرتی ہے۔ نماز با جماعت کی ادائیگی اس عمل میں مزید اہم کردار ادا کرتی ہے۔

سوال نمبر ۱-

زکوٰۃ صرف عبادت کی ایک صورت نہیں بلکہ ایک مؤثر معاشی نظام بھی ہے۔ اس بیان پر قرآنی تعلیمات اور زکوٰۃ کے سماجی و معاشی اثرات کی روشنی میں بحث کریں۔

زکوٰۃ ایک مؤثر سماجی و معاشی نظام

زکوٰۃ اسلامی نظام عبادات میں سے ایک اہم عبادت ہے جس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ قرآن پاک میں جہاں نماز کا حکم آیا ہے وہیں پر زکوٰۃ کا حکم بھی دیا گیا ہے۔ یہ ایک مالی عبادت ہے۔ زکوٰۃ صرف ایک عبادت ہی نہیں بلکہ ایک مکمل معاشی نظام بھی ہے جس کی بدولت ایک اسلامی ریاست فلاحی ریاست کا درجہ اختیار کرتی ہے۔ زکوٰۃ واحد ایسی عبادت ہے جسے اسلامی ریاست کا سربراہ طاقت کے زور پر بھی حاصل کر سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خلیفۂ اول حضرت ابوبکر صدیقؓ نے زکوٰۃ نہ دینے والوں کے خلاف جہاد کیا۔ اسلامی ریاست میں روٹی، کپڑا، مکان وغیرہ فراہم کرنا ریاست کی ذمہ

تاریخ:______ دن:______

داری ہے جبکہ حکمران کو خود بزنس وغیرہ کرنے سے بھی منع کیا گیا ہے ایسی صورت میں زکوٰۃ ایک اہم کردار ادا کرتی ہے جس کی بدولت امراء سے لے کر غرباء میں زکوٰۃ تقسیم کی جاتی ہے

حضرت عمر فاروقؓ نے فرمایا: دریائے دجلہ و فرات کے کنارے ایک کتا بھی اگر بھوکا مرتا ہے تو مجھ سے سوال ہوگا۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

خذ من اموالھم صدقۃ تطھرھم و تزکیھم بھا (القرآن)

ترجمہ: ان کے اموال میں سے صدقات (زکوٰۃ) تحصیل کرو اور اس کے ذریعے سے انہیں پاک کرو

قرآنی تعلیمات اور زکوٰۃ کا نظام

قرآن پاک میں متعدد مقامات پر زکوٰۃ اور نماز کا ذکر اکٹھا کیا گیا ہے کیونکہ جس طرح نماز محض ایک عبادت نہیں بلکہ ایک مکمل سماجی نظام اور ثقافتی رویہ ہے اسی طرح زکوٰۃ بھی صرف ایک عبادت ہی نہیں بلکہ ایک مکمل معاشی و سماجی نظام ہے جس کے بارے میں قرآن کریم میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

تاریخ:______ دن:______

★ مصارف زکوٰۃ کی آیت۔ مکمل نظام کی عکاسی

سورۃ التوبہ میں زکوٰۃ کے مصارف کے بارے میں ایک آیت نازل ہوئی ہے جو اسلام کے مکمل معاشی نظام کی عکاسی کرتی ہے۔

انما الصدقات للفقراء والمساکین والعاملین علیھا والمؤلفۃ قلوبھم وفی الرقاب والغرمین وفی سبیل اللہ وابن السبیل ط فریضۃ من اللہ

ترجمہ:- بے شک صدقات تو فقراء، مساکین، عاملین (زکوٰۃ) کیلئے اور مؤلفۃ القلوب (دلوں کو تسکین دینے کیلئے) اور گردنیں چھڑانے میں اور قرضداروں کے قرض ادا کرنے میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافر کیلئے ہیں یہ فرض ہے اللہ کی طرف سے

اس آیت کی روشنی میں آٹھ مصارف زکوٰۃ بیان ہوئے ہیں جو زکوٰۃ حاصل کرنے کے حقدار ہیں

1۔ **فقراء** :- جو غریب ہو اور دست سوال دراز کرتا ہو
2۔ **مساکین** :- جو غریب ہو اور دست سوال بھی دراز نہ کرتا ہو
3۔ **عاملین زکوٰۃ** :- زکوٰۃ اکٹھی کرنے والے

تاریخ: ________ دن: ________

4- مؤلفۃ القلوب ← جو غریب اسلام قبول کرے اس کی دلجوئی کرنے میں
5- گردنیں چھڑانے میں ← غلاموں کو آزاد کروانے کیلئے زکوٰۃ کا استعمال
6- قرضداروں کے لئے ← قرضداروں کے قرض ادا کرنے میں
7- خدا کی راہ میں
8- مسافر کیلئے

اس آیت میں جو مصارف بیان کئے گئے ہیں ان سے زکوٰۃ کی مکمل وضاحت ہو جاتی ہے کہ یہ ایک ایسا نظام ہے جو اپنے ماننے والوں کے معاشی معاملات کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

★ دولت کی گردش کا نظام

قرآن پاک میں دولت کو گردش میں رکھنے کیلئے ہی زکوٰۃ کا معاشی نظام متعارف کروایا گیا۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے:

کی لا یکون دولۃ بین اغنیاء منکم (القرآن)

ترجمہ: ایسا نہ ہو کہ دولت تمہارے مالداروں کے درمیان ہی گردش کرتی رہے۔

تاریخ: ______ دن: ______

★ دولت کا بہاؤ امراء سے غرباء کی طرف

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے

ترجمہ: زکوٰۃ ان کے امراء سے لے کر غرباء میں تقسیم کی جائے

زکوٰۃ کی بدولت ایک مکمل معاشی نظام قائم رہتا ہے اور دولت صرف امیر طبقے کے پاس جمع ہو کر نہیں رہ جاتی بلکہ امراء سے غرباء کی طرف دولت کا بہاؤ ہوتا ہے جو کہ انتہائی آئیڈیل سچویشن ہے۔

★ دولت جمع کر کے رکھنے کی وعید

قرآن پاک میں دولت کو جمع کر کے رکھنے والوں کو سخت وعید سنائی گئی ہے تاکہ اسلام کا معاشی نظام قائم رہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: جو لوگ سونا چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی وعید سنادو۔

تاریخ: ________ دن: ________

سماجی و معاشی اثرات کی روشنی میں زکوٰۃ ایک مؤثر معاشی نظام

1- غربت کا خاتمہ :-

زکوٰۃ بطور معاشی نظام معاشرے سے غربت کا خاتمہ کرنے میں مکمل مدد دیتی ہے۔ زکوٰۃ کی بدولت ضرورتمندوں کی ضروریات پوری ہوتی رہتی ہیں۔ زکوٰۃ غرباء کا حق امراء پر قائم کرتی ہے اور امراء اپنے مال میں غرباء کو بھی حصہ دار بناتے ہیں۔

2- سود سے پاک معاشی نظام

زکوٰۃ کی بدولت سود سے پاک معاشی نظام قائم ہوتا ہے۔ سود چونکہ زکوٰۃ کی ضد ہے جس میں زیادہ سے زیادہ کی خواہش قائم رہتی ہے جبکہ اسلام میں زکوٰۃ زائد دولت پر ہی ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا

ترجمہ: اللہ حرام کرتا ہے سود کو اور حلال کرتا ہے بیع کو

تاریخ: ________ دن: ________

3- بے روزگاری کا خاتمہ

زکوٰۃ کی بدولت معاشرے سے بے روزگاری کا خاتمہ ہوتا ہے لوگ دولت کو جمع کر کے رکھنے کے بجائے مزید نفع کاروبار میں لگاتے ہیں جس سے لوگوں میں روزگار کے مواقع بڑھتے ہیں اور معاشرے سے بے روزگاری کا خاتمہ ہوتا ہے۔

4- جرائم کا خاتمہ

معاشرے میں زیادہ تر جرائم دولت کی غیر منصفانہ تقسیم کی بدولت ہوتے ہیں۔ جب زکوٰۃ کا نظام نافذ کیا جائے گا تو اس سے غرباء کو ان کا حق دست سوال دراز کرنے سے پہلے ہی مل جائے گا اور وہ دولت حاصل کرنے کیلئے ناجائز ذرائع اختیار نہیں کریں گے۔

قرضداروں کے قرض ادا کرنے میں زکوٰۃ کا استعمال

چونکہ زکوٰۃ کے مصارف میں بھی شامل ہے لہذا جو قرضدار ہیں وہ زکوٰۃ کی بدولت اپنا قرض آسانی سے ادا کر سکیں گے اور یوں مختلف جرائم خود بخود ہی ختم ہو جائیں گے جیسے خودکشی چوری، ڈاکہ، اولاد کو قتل کرنا وغیرہ۔

تاریخ: ________ دن: ________

5۔ طبقاتی تقسیم کا خاتمہ

زکوٰۃ معاشرے سے طبقاتی تقسیم کو ختم کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ امیر و غریب کی خلیج زکوٰۃ کی بدولت کم سے کم ہو جاتی ہے یوں معاشرہ طبقات میں تقسیم ہونے سے بچ جاتا ہے

تنقیدی جائزہ

زکوٰۃ اگرچہ ایک مکمل معاشی نظام ہے لیکن یہ نظام اپنے مقاصد حاصل کرنے میں ناکام رہا ہے۔ اگر معاشرے سے سود کی لعنت کو مکمل ختم کر دیا جائے نیز زکوٰۃ کی تحصیل کے نظام کو بہتر بنایا جائے تب ہی معاشرہ ترقی کر سکتا ہے اور زکوٰۃ کا معاشی نظام اپنا مؤثر کردار ادا کر سکتا ہے

حاصل بحث

زکوٰۃ صرف ایک عبادت نہیں بلکہ ایک مکمل معاشی نظام ہے جو کہ قرآنی آیات و فرامین نبوی ﷺ سے بھی ثابت ہے۔ زکوٰۃ کے معاشرے پر بے شمار سماجی و معاشی اثرات مرتب ہوتے ہیں جو معاشرے کو ایک فلاحی معاشرہ بنانے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس نظام کو مکمل طور پر نافذ کیا جائے تاکہ حضرت عمر فاروق و حضرت عمر بن عبدالعزیز کے دور کی طرح زکوٰۃ کے ثمرات حاصل ہو سکیں۔